سوال

(325) میں دینی علم حاصل کرنا چاہتا ہوں مگر۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دینی علم حاصل کرنا چاہتا ہوں جب کہ میرے والد کا اصرار ہے کہ میں عصری علوم حاصل کروں تو اس سلسلہ میں میرے لیے کیا واجب ہے؟ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو چاہیے کہ دینی علوم ہی حاصل کریں اور خوب محنت کریں اوراپنے والد کو قائل کریں کہ آپ کے لیے دینی علوم ہی کو حاصل کرنا واجب ہے۔ علماء شرع کے نزدیک دین کا علم سیکھنا اوراس میں فقاہت حاصل کرنا واجب ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے :

((انما الطاعة فی المعروف)) (صحیح البخاري' انخبار الاحاد' باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد___لخ' ح: ٧٢٥٧ و صحیح مسلم' الامارة' باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة___لخ' ح: ١٨٤٠)

''اطاعت نیکی میں ہے''

اور فرمایا :

((لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق)) (شرح السنة للبغوي: ١٠/٤٤' ح: ٢٤٥٥ والمعجم الکبیر للطبرانی: ١٨/١٧٠' ح: ٣٨١)

''خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے۔''

(یہی وجہ ہے کہ) اللہ کی نافرمانیوں میں اور حق کے خلاف والدین کی اطاعت نہیں کی جاتی، یعنی نیکی کے کام میں تو والدین کی اطاعت کی جاتی ہے مگر برائی کے کام میں ان کی اطاعت نہیں کی جاسکتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص250

محدث فتویٰ